www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions: New Delhi • Mumbai • Kolkata • Lucknow • Gorakhpur • Kanpur • Patna • Hyderabad • Bengaluru

NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/-

29/صفر المظفر 1443ھ جمعرات ﴿یعنی مکمل سچ﴾ •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار

Thursday 07 October 2021

12 افغانستان سے متعلق 4 اہم نکات پر ہوگی گفتگو

لکھیم پور تشدد

متاثرہ کنبوں کو انصاف دلائیں گے

کانگریس پارٹی کسانوں کے ساتھ ❑ حق کیلئے لڑائی جاری رہے گی ❑ تکونیا میں مہلوک کے اہل خانہ سے ملے راہل اور پرینکا

لکھنؤ / نئی دہلی (ایس این بی)

لکھیم پور کھیری واقعہ کے سلسلے میں اتر پردیش میں جاری سیاسی ہنگامہ آرائی کے درمیان، کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اپنی بہن اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ سیتاپور سے تشدد سے متاثرہ ضلع لکھیم پور کھیری پہنچے۔ کسانوں کے ساتھ ہوئے ظلم کے ذمّے حقائق کا پتہ لگانے کے ساتھ متاثرہ کسان خاندانوں کو تسلی دی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی آخری دم تک کسانوں کے حق کیلئے لڑتی رہے گی۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کو بھی انصاف دلانے کی یقین دہانی کرائی۔

پارٹی ذرائع نے بتایا کہ مسٹر گاندھی اور محترمہ واڈرا کے ساتھ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، پنجاب کے وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنّی اور دیپندر ہڈا بھی موجود رہے۔ اس دوران سیوری کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ دونوں رہنماؤں نے علیحدہ علیحدہ کسانوں کے خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ متاثرہ کنبے کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ دکھی اس گھڑی میں کانگریس ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ مسٹر گاندھی اور محترمہ واڈرا تشدد کے شکار ہونے والے متعلق صحافی رمن کشیپ کے لواحقین سے بھی ملیں گے۔ امکان ہے کہ دونوں رہنما رات گئے تک لکھیم پور میں رہیں گے تاہم وہ آج لکھنؤ واپس آئیں گے۔

اس سے قبل راہل گاندھی لکھنؤ سے براہ راست سیتاپور گیسٹ ہاؤس پہنچے اور پرینکا گاندھی سے ملاقات کی۔ تقریباً نصف گھنٹہ قیام کیلئے لکھیم پور روانہ ہوگئے۔ انتظامیہ نے راہل اور پرینکا کے قافلہ میں 17 گاڑیوں کو تکونیا جانے کی اجازت دی۔ اس سے قبل انتظامیہ نے گرفتاری کے 24 گھنٹے بعد کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کو ہراست میں لے لیا تھا۔ دوسری جانب کانگریس لیڈر بھوپیش بگھیل، پرمود کرشنن کو مراد آباد میں حراست میں لے لیا گیا ہے اور انہیں سرکٹ ہاؤس میں رکھا گیا ہے۔ دونوں لیڈر سڑک کے راستے لکھیم پور جانے کی کوشش کر رہے تھے اور آج بدھ کی صبح دہلی کے راستے غازی پور بارڈر ہوتے ہوئے اتر پردیش میں داخل ہوئے تھے۔

قصوروار گردانا ہوئے تو تلک کیرتی پر: بگھیل

بھارتیہ کسان یونین کے لیڈر راکیش ٹکیت نے انتباہ دیا ہے کہ اگر مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ امیت شرما نے استعفیٰ نہیں دیا اور لکھیم پور کھیری تشدد کے سبھی قصورواروں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو وہ ملک گیر تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ حکومت ایک ہفتہ کے اندر کسانوں کے ساتھ کئے گئے وعدے پورے کرے۔ اگر وہ اس میں ناکام رہی تو ملک گیر تحریک شروع کی جائے گی۔

متاثرہ اہل خانہ کو 50-50 لاکھ دی گی

پنجاب، چھتیس گڑھ کا اعلان

پنجاب اور چھتیس گڑھ کی حکومتوں نے لکھیم پور کھیری میں گزشتہ اتوار کو تشدد میں مارے گئے کسانوں اور صحافی کے اہل خانہ کو 50-50 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے ساتھ جو مبلوذ و واقعہ ہوا ہے، جس طرح کسانوں و صحافی کو روندا گیا اس پر پورے ملک میں سوگ کا ماحول ہے اور کسانوں میں اشتعال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا ملک کسانوں کا مالک ہے۔ چھتیس گڑھ کو دھان کا کٹورا کہا جاتا ہے اس لئے اس دکھ کی گھڑی میں ہم سب کو کھڑا ہونا ہے۔ اسی لئے چھتیس گڑھ حکومت کی جانب سے ہر کسان کنبہ کو 50 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

سبھی پارٹیوں کے 5-5 لیڈروں کو لکھیم پور جانے کی اجازت

اتر پردیش کے ایڈیشنل ڈی جی پی امن و قانون پرشانت کمار نے کہا ہے کہ سبھی پارٹیوں کے پانچ پانچ لیڈروں کو گروپ میں لکھیم پور کھیری جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لکھیم پور پدروے پر جانے والے کسی بھی لیڈر کو کسی طرح کی سرکاری کی منظوری نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ اتر پردیش کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ امن و قانون برقرار رکھیں۔

بیٹے کیلئے متاثرہ اہل خانہ سے ملاقات

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ اور اتر پردیش کے انچارج سنجے سنگھ لکھیم پور کھیری ضلع پہنچے اور تشدد میں مارے گئے کسان بخشیش سنگھ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ سنجے سنگھ کی قیادت میں اے اے پی کے قومی ترجمان اپم ایل اے راگھو چڈھا، پنجاب کے رہنما ہربل سنگھ چیما، یوپی کے ریاستی صدر سمباجیت سنگھ وغیرہ رہنماؤں کا ایک وفد لکھیم پور کھیری پہنچا اور مرنے والے کسان بخشیش سنگھ کے خاندان سے ملاقات کی۔ جب اے اے پی کے رہنماؤں نے متاثرہ خاندان کی بات پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال سے بات کرائی تو انہوں نے متاثرہ کنبے کی انصاف کی لڑائی میں ہر قدم پر ساتھ دینے کی یقین دہانی کرائی اور مرنے والے کسانوں سے اظہار تعزیت کیا۔

پرینکا اور راہل کے دباؤ میں حکومت بیک فٹ پر

لکھنؤ (ایس این بی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی کی قومی جنرل سکریٹری اور یوپی کی انچارج پرینکا گاندھی کے لکھیم پور جانے کی ضد پر پوری حکومت بیک فٹ پر آگئی۔ راہل گاندھی نے ٹیک جانب دہلی میں لکھنؤ آنے کا اعلان کیا تو دوسری جانب پرینکا گاندھی سیتاپور گیسٹ ہاؤس سے مسلسل لکھیم پور جانے کی ضد پر اڑی رہیں اور حکومت کو ایسا محسوس ہوا کہ اگر اتر پردیش کے لیڈروں کو لکھیم پور جانے سے روکا گیا تو مسلسل ہیجان بازی کرتے رہیں گے۔ اسی لئے حکومت نے سیاسی ماحول کے پیش نظر نہ صرف کانگریس، بلکہ سبھی جماعتوں کے لیڈروں کو لکھیم پور جانے پر عائد پابندی ہٹا لی۔ مخبر اطلاعات کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نوینت سہگل نے میڈیا کو بتایا کہ راہل اور پرینکا سمیت کانگریس کے 5 لیڈروں کو لکھیم پور کھیری جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ حالانکہ ریاستی حکومت کے ترجمان سدھارتھ ناتھ سنگھ نے بدھ کی دوپہر اخباروں سے کہا تھا کہ کسی کو بھی ریاست کا ماحول خراب کرنے کیلئے لکھیم پور کھیری جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، لیکن پرینکا اور راہل کے دباؤ میں حکومت بیک فٹ پر آنا پڑا۔

SP اور BSP کے رہنما آج جائیں گے لکھیم پور کھیری

لکھنؤ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو اور بی ایس پی کے سینئر لیڈر ستیش چندر مشرا جمعرات کے روز لکھیم پور تشدد کے شکار کسانوں کے اہل خانہ سے ملنے جائیں گے۔ سماج وادی پارٹی ذرائع نے بتایا کہ مسٹر یادو کل دوپہر ایک بجے لکھیم پور میں رہائش گاہ پہنچیں گے اور مرنے والے کسان کو خراج عقیدت پیش کریں گے اور کنبے سے رنج و غم کا اظہار کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ 15-21 ستمبر کو مسٹر یادو بھیانی ضلع کے شیر شیلی علاقہ میں واقع آبائی رہائش کا دورہ کریں گے اور متاثرہ کنبے سے ملنا تعزیت کریں گے۔ واضح رہے کہ لکھیم پور کے تکونیا میں گزشتہ اتوار کے روز تشدد میں 4 کسانوں سمیت 8 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔

سپریم کورٹ نے لیا نوٹس ❑ سماعت آج

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے اتر پردیش میں لکھیم پور کھیری تشدد معاملے کا ازخود نوٹس لیا ہے اور وہ جمعرات کو اس کی سماعت کرے گی۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ کے مطابق چیف جسٹس این وی رمنا، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ہیما کوہلی پر مشتمل ڈویژن بنچ جمعرات کو معاملے کی سماعت کرے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اتر پردیش کے نائب اتر پردیش علی کیشو پرساد موریہ کا لکھیم پور کھیری کا پروگرام تھا کہ اسی دوران چار کسانوں کی کار سے کچلنے سے موت ہوگئی تھی۔ الزام ہے کہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ امیت شرا کے بیٹے آشیش مشرا کی گاڑی سے کچلنے کی وجہ سے مظاہرہ کر رہے کسانوں کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد اور مجموعی طور پر کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ اتر پردیش پولیس نے اس معاملے میں مسٹرا پتر کے بیٹے آشیش مشرا سمیت کئی لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔

پٹاخوں پر عائد پابندی پر سختی سے عمل ہو

جشن منانے کیلئے کسی کی جان سے کھیلنے کی اجازت نہیں: عدالت

نئی دہلی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے پٹاخوں پر پابندی سے متعلق اپنے پہلے کے احکامات پر سختی سے عمل کرنے کا حکم دیتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ جشن منانے کیلئے کسی کی جان سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جسٹس ایم آر شاہ اور اے ایس بوپنا کی بنچ نے پٹاخے بنانے والوں کی درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضروری نہیں کہ جشن منانے کیلئے اونچی آواز والے پٹاخوں کا ہی استعمال کیا جائے، پھلجھڑی اور دوسری کم آواز کرنے والی چیزوں کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو پٹاخوں پر پابندی سے متعلق اپنے پہلے کے احکامات پر سختی سے عمل کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ کسی کی جان کی قیمت پر جشن نہیں منایا جاتا چاہئے۔ ایک پٹاخہ بنانے والی کمپنی کی جانب سے پیش سینئر وکیل راجیودت نے ڈیٹل دی کہ ایک یا دو میٹو فیکچررز کے ذریعہ عدالت کے حکم پر عمل نہ کئے جانے کی سزا پورے پٹاخہ صنعت کو نہیں دی جاسکتی۔

سپریم کورٹ نے فریقین کو حکم دیا کہ وہ مرکزی تفتیشی بیورو کی اس سے متعلق ایک رپورٹ پر جوابی حلف نامہ داخل کریں۔ عدالت نے 3 مارچ 2020 کو سی بی آئی کے چینئی کے جوائنٹ ڈائرکٹر کو اس سے متعلق جانچ کرنے اور 6 ہفتے میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت 26 اکتوبر کو مقرر کی ہے۔

آئینی حقوق کا بروقت تحفظ ہونا چاہیے: دہلی ہائی کورٹ

12 سال سے جیل میں قید دہلی سیریل دھماکوں کے ملزم محمد حکیم کی رہائی کا حکم

نئی دہلی (یو این آئی)

دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو 12 سال سے جیل میں قید ایک ملزم کی ضمانت منظور کرتے ہوئے کہا کہ شریروں کے قانونی یا آئینی حقوق کا بروقت تحفظ ہونا چاہیے۔ اپنے حکم میں جسٹس سدھارتھ مردل اور جسٹس جیرام بھام بھانی کی بنچ نے سپریم کورٹ کے ان مشاہدات کا حوالہ دیا، جن میں شریروں کے قانونی یا آئینی حقوق کو ملزموں کی طرف سے اسی طرح تحفظ دیا جانا چاہیے، جس طرح ڈاکٹر محمد حکیم کی زندگی بچانے کیلئے بروقت ضروری اقدامات کرتا ہے۔ بنچ نے 2008 کے دہلی سیریل بم دھماکوں کیلئے مشتبہ ملزم کو 12 سال جیل میں رہنے والے محمد حکیم کی رہائی کا حکم دیا۔ عدالت نے محمد حکیم پر کئی شرطیں عائد کی ہیں، بشمول عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر ملک سے باہر نہ جانا۔ دہلی پولیس نے 13 ستمبر 2008 کو حکیم کے خلاف تعزیرات ہند، دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی تھی۔ وہ 4 فروری 2009 سے عدالتی/ پولیس حراست میں ہے۔ بنچ نے دونوں فریقین کے دلائل اور ملزم کو 12 سال کی عدالتی اور پولیس تحویل میں گزارے گئے وقت کے پیش نظر ضمانت منظور کی۔ پٹیالہ ہاؤس کے ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت نے 20 مارچ 2021 کو محمد حکیم کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اس کے خلاف اس نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ واضح ہے کہ 2008 کے دہلی کی دیوالی کے موقع پر دارالحکومت کے مختلف مقامات پر یکے بعد دیگرے 4 دھماکے ہوئے، جن میں 19 افراد ہلاک اور 100 کے قریب افراد زخمی ہوئے۔

طالبان حکومت میں تیسری مرتبہ توسیع

کابینہ میں 38 وزرا شامل ❑ اس بار بھی کوئی خاتون شامل نہیں

کابل (ایجنسیاں)

امارت اسلامیہ افغانستان میں طالبان کابینہ میں تیسری بار توسیع کی گئی ہے اور اس بار بھی خواتین، اقلیتوں یا دیگر اقوام کے کسی نمائندے کو شامل نہیں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق تحریک طالبان اور نائب وزیر اطلاعات ذبیح اللہ مجاہد نے امارت اسلامیہ افغانستان کی کابینہ میں تیسری توسیع کا اعلان کیا ہے جس میں وزیر اعظم کے سیاسی نائب، نائب وزرا اور افغان ہلال احمر سوسائٹی کے نائب سربراہ شامل ہیں۔ نائب وزیر اطلاعات نے ذبیح اللہ مجاہد نے 38 نئے وزرا کے ناموں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ مولوی عبدالکبیر کو ایڈیشنل ڈپٹی پرائم منسٹر کو عہدہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نائبین کی کابل، ہلمند، ہرات اور قندھار کیلئے تقرری کی گئی ہے، جن میں بیشتر وزارت دفاع اور آرمی سے متعلق ہیں۔ ترجمان طالبان ذبیح اللہ مجاہد نے مزید بتایا کہ نئے وزرا بھی عبوری حکومت کا حصہ ہوں گے، تاہم انھوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ عبوری حکومت کی مدت کیا ہے اور اس کے بعد انتخابات کرائے جائیں گے یا حکومت کے چناؤ کیلئے کوئی دوسرا طریقہ اپنایا جائے گا۔ واضح رہے کہ طالبان کی عبوری حکومت میں تاحال خواتین، اقلیتوں اور دیگر اقوام کے نمائندوں کو شامل نہیں کیا گیا، جس پر طالبان کو عالمی قیادت کے دباؤ کا بھی سامنا ہے۔

مہنگائی کی ایک اور مار

LPG کی قیمتوں میں پھر اضافہ

گھریلو گیس سلنڈر 15 روپے تک ہوا مہنگا

نئی دہلی (یو این آئی)

پٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے مہنگائی کے شکار عام لوگوں کو آج ایک اور جھٹکا تب لگا، جب بغیر سبسڈی والے کھانا پکانے والی گیس (ایل پی جی) کی قیمت میں 15 روپے فی سلنڈر اضافہ ہوا ہے۔ ملک کے سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) کی جانب سے بدھ کو جاری ریلیز کے مطابق بغیر سبسڈی والے 14.2 کلو والی پی جی سلنڈر کی قیمت میں 15 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی میں ایل پی جی گیس سلنڈر کی قیمت 884.50 روپے سے بڑھ کر 899.50 روپے فی سلینڈر ہوگئی ہے۔ ساتھ ہی 19 کلو کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ساتھ ہی اس سے قبل یکم اکتوبر کو صرف 19 کلو کمرشل سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا تھا۔

شہر	پرانی قیمت	نئی قیمت
دہلی	884.50	899.50
کولکاتہ	911.00	926.00
ممبئی	884.50	899.50
چنئی	900.50	915.50

ان دونوں ایندھنوں کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، لیکن منگل کو اس میں اضافہ کیا گیا۔ بدھ کو اس میں ایک بار پھر اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے قومی دارالحکومت دہلی میں ان کی قیمتیں ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں۔ اس اضافے کے بعد دارالحکومت دہلی میں پٹرول 102.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 91.42 روپے فی لیٹر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ گزشتہ ایک ہفتے میں پٹرول 1.75 جبکہ ڈیزل 10 دنوں میں 280 روپے فی لیٹر بڑھ گیا ہے۔

اوپیک ممالک کے اجلاس میں تیل کی پیداوار میں 4 لاکھ بیرل یومیہ اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد عالمی سطح پر اس کی مانگ میں زبردست اضافہ ہورہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ روز امریکی مارکیٹ میں کاروبار کے اختتام پر برینٹ کروڈ 1.30 ڈالر فی بیرل اضافے کے ساتھ 82.56 ڈالر فی بیرل اور امریکی خام تیل 1.11 ڈالر اضافے کے ساتھ 78.73 ڈالر فی بیرل رہا۔ ملک کی سرنیل تیل کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں پٹرول 102.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 91.42 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد دہلی این سی آر کے نوئیڈا میں پٹرول 100.24 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.04 روپے فی لیٹر فروخت ہورہا ہے۔ اس وقت بھوپال میں پٹرول 111.45 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 100.42 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ واضح رہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا روزانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ہر روز صبح 6 بجے نئے قیمتوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

قیمت میں 25 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔ اس سے قبل 17 اگست کو گیس سلنڈر کی قیمت میں 25 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

شہر	پٹرول	ڈیزل
دہلی	102.94	91.42
ممبئی	108.96	99.17
چنئی	100.49	95.93
کولکاتہ	103.65	94.53

NEET-SS میں نصاب نہیں بدلے گا

نئی دہلی (یو این آئی)

مرکزی حکومت نے بدھ کے روز سپریم کورٹ کو بتایا کہ میڈیکل پیرا میڈیکل میں داخلے کیلئے قومی اہلیتی کم ایس ایس (2021) تبدیل شدہ نصاب کے مطابق نہیں ہوگا۔ جسٹس وی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں بنچ کے سامنے حکومت نے کہا کہ این ای ای ایس ایس 2021 کا امتحان 11-10 جنوری 2022 کو لیا جائے گا۔

◄ میڈیکل پوسٹ گریجویٹ کے 40 ڈاکٹر طلبا نے حکومت کی طرف سے نصاب میں اچانک تبدیلی پر چیلنج کرنے کی عرضی دائر کی تھی۔

حکومت نے منگل کو ایک حلف نامہ داخل کرتے ہوئے کہا تھا کہ کونسر میں منعقد ہونے والا این ای ای ایس ایس 2021 کا امتحان 11-10 جنوری 2022 کو لیا جائے گا۔

درخواست گزاروں نے کہا کہ امتحان سے عین قبل نصاب میں تبدیلی کی وجہ سے انہیں تیاری کیلئے بہت کم وقت ملے گا۔ ساعت کے دوران حکومت نے عدالت کو امتحان کی تاریخ میں تقریباً 2 ماہ کی توسیع کے فیصلے سے آگاہ کیا تھا، لیکن درخواست گزاروں نے متفق نہیں تھے۔ اب حکومت نے پرانے نصاب کے مطابق امتحان لینے کا فیصلہ لیا ہے اور عدالت کو اج اس سے آگاہ کیا۔

1.1 لاکھ اسکولوں میں صرف ایک استاد

11 لاکھ سے زائد اسامیاں خالی ہیں، یونیسکو کی رپورٹ میں دعویٰ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

اساتذہ کی شدید کمی کا ذکر کرنے والی ایک رپورٹ بنیادی طور پر بیڈیک لیبرٹوس سروے (پی ایل ایف ایس) اور انگلش ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یو ڈی آئی ایس ای) کے اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ یہ رپورٹ یونیسکو ایک ایجنسی کے اشتراک سے پروفیسر پدما ایم سارنگاپانی کی قیادت میں ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز ممبئی کے ماہرین کی ایک ٹیم نے تیار کی ہے۔ ملک میں تقریباً 1.1 لاکھ اسکول ہیں، جہاں پوری ذمہ داری صرف ایک استاد کے کندھوں پر ہے۔

یہ دعویٰ یونیسکو (اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم) کی 'ہندوستان کیلئے ایجوکیشن رپورٹ 2021: ٹیچرز نمبر، کلاس نمبر' میں کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ملک میں 11.16 لاکھ یعنی 19 فیصد اساتذہ کی اسامیاں اب بھی خالی ہیں، جن میں سے 69 فیصد اسامیاں دیہی علاقوں میں ہیں۔ تین ریاستیں ہیں، جن میں ایک لاکھ سے زیادہ اسامیاں ہیں۔ ان میں سے اساتذہ کی 3.3 لاکھ پوسٹیں اتر پردیش میں، 2.2 لاکھ بہار میں اور 1.1 لاکھ مغربی بنگال میں خالی ہیں۔ یونیسکو کی رپورٹ میں ان تین ریاستوں کا انتہائی خراب معیار والی ریاستوں کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ بہار کی 89 فیصد اسامیاں دیہی علاقوں میں ہیں۔ ساتھ ہی یہ تعداد اتر پردیش میں 80 فیصد اور مغربی بنگال میں 69 فیصد ہے۔

کیمسٹری کا نوبل انعام امریکی اور جرمن سائنسدانوں کے نام

اسٹاک ہوم (یو این آئی)

کیمسٹری میں اس سال کا نوبل انعام جرمنی کے بینجمن لیسٹ اور امریکی پرنسٹن یونیورسٹی کے ڈیوڈ میکمیلن کو دیا گیا ہے۔ انہوں نے دکھایا کہ آرگینک کٹیلیسٹ کو کیمیائی رد عمل کرنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایکڈیمی نے بتایا کہ ان ردعمل کا استعمال کرتے ہوئے محققین دوا سازی سے لے کر مولیکیولر لیزک زیادہ مؤثر طریقے سے تخلیق کرسکیں گے، جو ٹھیک خلیوں میں روشنی کو اپنی گرفت میں لے سکتے ہیں۔ اس طرح آرگینک کیٹیلیسٹ انسانی زندگی کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا۔